4259 ـ كراٹے كهيلنے كا حكم

سوال

كراٹے كهيلنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

كراٹے ايك ايسا فن ہے جو خالى ہاتھ بغير كسى اسلحہ كے اپنا دفاع اور لڑائى كرنے كا كهيل ہے، جس ميں پاؤں، ہاتھ اور ہتھيلى كے كنارے كا استعمال ہوتا ہے، جو مرد كى تمام قدرات و امكانيات پر مركز ہوتا ہے.

اس كهيل كے متعلق شرعى نقطہ نظر:

اس كهيل ميں كئى ايك جسمانى اور نفسياتى اور ذہنى فوائد پائے جاتے ہيں، اور يہ كهيل كئى ايك جوانب سے شريعت كے موافق ہے تو بعض اعتبارات سے شريعت كے مخالف بهى ہے.

شريعت كے موافق درج ذيل اعتبار سے ہے:

عمومى طور پر پورا ساتر لباس، اس كهيل كے قوانين و ضوابط اور اصول ميں يہ شامل ہے كہ سوتى سفيد رنگ كا لباس پہنا جائے، سلوار بهى اسى كپڑے كى اتنى كهلى ہو كہ پورى طرح ٹانگوں اور پنڈليوں كو پورى حركت كرنے كا موقع فراہم كرے.

اس كهيل كو كهيلنے والے كهلاڑى كے اتنى شديد ضرب لگانى ممنوع ہے جو مدمقابل كو اذيت دے، اس كهيل كا قانون ہے كہ ضرورى ہے كہ وار ايسا ہو جو مدمقابل كو ضرر نہ دے، ليكن باكسنگ ميں ايسا نہيں.

ليكن دوسرى طرف يہ كهيل بهى كچھ نہ كچھ شريعت كے خلاف ہے، اس كهيل ميں چہرے پر مارنے كى اجازت ہے.

اس كے ساتھ ساتھ كچھ انڈين اديان كے رسم و رواج بهى اس ميں پائے جاتے ہيں، جس ميں دونوں كهلاڑيوں كا كهيلنے سے قبل سلام كا تبادلہ كرنا ہوتا ہے، اور يہ سلام جهك كر كيا جاتا ہے تقريبا ركوع كے قريب ہى (اور مسلمان شخص غير اللہ كے سامنے نہيں جهكتا) اور كچھ دوسرى تدريبات جو كہ خاموشى اور تركيز ہے جو كہ (بدھ مت وغيره) سے لى گئى ہيں، جسے مكمل طور پر اسلام تسليم نہيں كرتا.

اگر یہ ممنوعہ کام نہ پائے جائیں تو اس کھیل کو سیکھنے میں کوئی ممانعت نہیں، ان رسمی اور عالمی طور پر اس سے رکنا ممکن نہ ہو تو غیر رسوی طور پران ممنوعہ کاموں کو ختم کرنا ممکن ہے، لہذا یہ کوئی ضروری نہیں کہ یہ کھیل عالمی کھلاڑی بننے کے لیے ہی سیکھا جائے، اور اس کے لیے کلب اکیڈمی ہوں جہاں ان مخالف شریعت کاموں کا اہتمام کیا جاتا ہو کہ یہ اس کھیل کے قوانین ہیں لہذا ہر کھلاڑی کے لیے انہیں اپنانا لازم ہے.